رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲½ "

جلد ۲	۲۵ تبلیغ ۱۳۲۷ ہش	۱۲ ربیع الثانی ۱۳۶۷ ھ	۲۵ فروری ۱۹۴۸ ء	نمبر ۴۸

اخبار احمدیہ

کنری ۲۴ فروری۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق کنری سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور خاندان نبوت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت ہے۔ حضور محمود آباد تشریف لے جا رہے ہیں۔ خدام بھی خیریت سے ہیں۔

یہودیوں نے برطانوی فوج کے خلاف دہشت انگیز کارروائی شروع کر دی

فلسطین میں یہودیوں نے برطانوی فوج اور پولیس کے خلاف دہشت انگیز مہم کا آغاز کر دیا

بنی یہودہ بازار پر حملہ عربوں کی طرف سے کیا گیا تھا

یروشلم ۲۴ فروری۔ کہا جاتا ہے عربوں نے یہ تسلیم کر لیا ہے۔ کہ بنی یہودہ بازار میں جو زلزلہ انگن دھماکا اتوار کے روز ہوا تھا۔ اور جس کے نتیجہ میں پچاس آدمی ہلاک ہوئے تھے۔ وہ عربوں کی طرف سے ایک جوابی حملہ تھا۔ عرب گوریلا لیڈر عبد القادر حسینی نے ایک بیان میں کہا ہے۔ گزشتہ ہفتے یروشلم کے مغرب میں یہودیوں نے عرب محلوں کو بموں سے اڑانے کی کوشش کی تھی۔ چنانچہ اتوار کے روز جو کچھ بنی یہودہ کے بازار میں ظہور میں آیا۔ وہ اسی یہودی حملے کا جواب تھا۔ اپنی طرف سے پہل نہیں تھی۔ عبد القادر حسینی نے جو یروشلم میں لڑنے والی عرب افواج کے کمانڈر ہیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر یہودی اس قسم کے بربادی انگن حملوں سے بھی باز نہ آئے۔ تو ان کو اس سے بھی زیادہ دہشتناک حملوں سے جواب دیا جائیگا (باقی صفحہ ۲ کالم ۲)

پاکستان میں دستور ساز اسمبلی کا اجلاس

امروزہ اجلاس میں آئین سازی کے قواعد پر بحث۔ ۷۰ میں سے ۶۰ قواعد منظور کر لئے گئے

کراچی ۲۴ فروری۔ پاکستان کی مجلس آئین ساز کا اجلاس آج دس بجے منعقد ہوا۔ جو ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ قائد اعظم محمد علی جناح کرسی صدارت پر رونق افروز تھے آئین ساز اسمبلی کی کارروائی کو چلانے کے لئے جو قواعد ضوابط تیار کئے گئے ہیں۔ وہ اسمبلی کے نائب صدر مسٹر تمیز الدین خان نے ہاؤس کے سامنے پیش کئے۔ یہ ستر قواعد پر مشتمل تھے۔ اور دو مزید شیڈول اے اور بی بطور ضمیمے کے منسلک تھے۔ چالیس منٹ غور و خوض کے بعد ان میں سے ۶۸ قواعد منظور کر لئے گئے ہیں۔ باقی دو پر دوسرے اجلاس میں بحث ہوگی۔ جو ۲۵ فروری کو ۱۱ بجے صبح منعقد ہوگا۔

اسمبلی میں خان لیاقت علی خان کا پیش کردہ ایک ریزولیوشن بھی پاس کیا گیا۔ اس میں چار ممبران کی ایک کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ (باقی صفحہ ۲ کالم ۴)

نوشہرہ کے محاذ پر ہندوستانی فوج کی ہزیمت

راولپنڈی ۲۴ فروری۔ نوشہرہ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ ۲۲ اور ۲۳ تاریخ کی درمیانی شب کو ایک ہندوستانی دستہ نے آزاد فوج کی چوکی کلال پر جو نوشہرہ سے ۶ میل کے فاصلہ پر ہے حملہ کیا اور وقتی طور پر اس پر کامیاب ہو گئے۔ لیکن اسی رات آزاد فوج نے زبردست مدافعت کر کے ان کو بھگا دیا۔ اسی محاذ پر دشمن نے نوشہرہ کی غربی جانب سے پیشقدمی کی کوشش کی۔ لیکن آزاد فوج کی زبردست یورش نے ان کے چھکے چھڑا دیئے۔ (اورینٹ)

شیخ عبد اللہ غلط بیانیوں سے کام لے کر مہاراجہ کے ساتھ

نمک حلالی کا ثبوت پیش کر رہے ہیں

لاہور ۲۴ فروری۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے محکمہ نشر و اشاعت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ لیک سیکسس سے ناکام واپسی شیخ عبد اللہ کے لئے ایک نئی مہم کے آغاز کا موجب ہوئی ہے۔ اور وہ یہ کہ اب وہ اپنے ہندو آقاؤں کی خاک میں ملی ہوئی امیدوں کو پھر سے ہوا دینے میں ہمہ تن مصروف نظر آتے ہیں جسب معمول نمک حلالی کا ثبوت دیتے ہوئے وہ فریب خوردہ ہندو پبلک کو ایسے من گھڑت اور جھوٹے بیانات سے دلاسہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو معمولی سے معمولی تنقید کے سامنے بھی نہیں ٹھہر سکتے۔ اس چیز کو وہ خود بھی سمجھتے ہیں۔ اور ان کے آقا بھی لیکن کیا کریں۔ بہر حال انہیں ان لوگوں کی تشویش کو کم کرنا اور بے چینی کو دور کرنا ہے (باقی صفحہ ۲ کالم ۲)

حکومت آزاد کشمیر کی طرف سے عرب لیگ کا شکریہ

راولپنڈی ۲۴ فروری۔ عرب لیگ کی طرف سے آمدہ ایک تار کے جواب میں حکومت آزاد کشمیر نے مشرق وسطیٰ کی تمام مسلم حکومتوں اور عوام کا انکی ہمت افزائی پر شکریہ ادا کیا ہے۔ چنانچہ جو پیغام عرب لیگ کے نام ارسال کیا ہے اس میں لکھا ہے۔ اس میں بتایا ہے آزاد کشمیر کی فوجیں اپنے ملک کو ڈوگرہ اور انڈین فوجوں سے پاک کرنیکا عزم بالجزم کر چکی ہیں۔ اور اب پھر اس کا اعادہ کرتی ہیں۔ کشمیر کا آدھے سے زیادہ علاقہ آزاد کرایا جا چکا ہے۔ اور باقی بھی جلد دشمن سے خالی کرا لیا جائے گا۔ (ادو۔ پی۔ آئی)

مسٹر آئنگر امریکہ جانے کے لئے آمادہ ہو گئے

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ امید ہے کہ شیخ عبد اللہ حفاظتی کونسل میں ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر گوپال سوامی آئنگر چند روز تک واپس چلے جائینگے۔ تاکہ حفاظتی کونسل کے اجلاس میں شریک ہو سکیں۔ وہ جاتے ہوئے شائد لنڈن میں بھی قیام پذیر ہونگے۔ شیخ عبد اللہ کے واپس جانے کا امکان نہیں ہے۔ کیونکہ موجودہ حالات میں ان کی کشمیر میں موجودگی از بس معلوم ہوتی ہے۔ (ا۔پ)

دو کانوں کی تقسیم کے متعلق اہم اعلان

لاہور ۲۴ فروری۔ حکومت مغربی پنجاب کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ بہت سی دوکانیں لوگوں کے نام سرکاری کاغذات میں چڑھ چکی ہیں۔ لیکن نہ وہ آج تک کبھی کھلی ہیں۔ اور نہ ان پر کسی قسم کا کاروبار شروع کیا گیا ہے۔ چنانچہ تمام ایسی دوکانیں اگر ۲۹ فروری تک نہ کھلیں۔ تو حکومت ان کا قبضہ بغیر کسی نوٹس کے دوسرے مستحقین کو دے دیگی (ا۔پ)

— نئی دہلی ۲۴ فروری۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی نے پبلک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت ہر قسم کی فوجی پریڈ، ریلی اور شہری آبادی میں خیمہ زنی کی ممانعت کر دی ہے۔ (ا۔پ)

گول میز کانفرنس کا انعقاد

بمبئی ۲۴ فروری۔ آج گورنر بمبئی نے اس امر کا انکشاف کیا کہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان گول میز کانفرنس کے انعقاد کی توقع ہے۔ جس میں جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں پر ناروا مظالم کے انسداد پر بحث کی جائیگی۔ (ا۔پ)

دنیا میں خوراک کی حالت بہتر ہو گئی

لنڈن ۲۴ فروری۔ دنیا میں خوراک کی حالت آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے۔ ایک مبصر کے بیان کے مطابق اگلے سال خوراک کے سلسلہ میں کوئی دقت پیش نہیں آئیگی۔ جن ممالک میں گندم کی پیداوار ہوتی ہے۔ ان میں اس سال گندم کے زیادہ پیدا ہونے کے امکان ہیں۔ گلوب

صدر اتحاد المسلمین کا بیان

حیدر آباد ۲۴ فروری۔ اتحاد المسلمین کے صدر مسٹر سید قاسم رضوی نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ اپنے ملک کی حفاظت کے لئے آگے نہیں بڑھینگے تو تمہاری عورتیں جو ملٹری ٹریننگ لے رہی ہیں۔ تمہاری جگہ آ کر لے لینگی۔ اور یہ تمہارے لئے شرم کا دن ہوگا۔ آپ نے کہا کہ حکومت ہندوستان کی آنکھ مجلس اتحاد المسلمین پر ہے۔ اپنے راستہ سے ہٹانے کے لئے اس پر غلط الزام لگا کر اسے غیر قانونی قرار دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسمیں انکو ہرگز کامیابی نہ ہوگی

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

بقیہ صفحہ اول

یہودی اداروں کے ہنگامہ نے اس بیان کا جواب یہودی ریڈیو سے عربی زبان میں نشر کیا ہے۔ جواب میں مفتی اعظم فلسطین پر یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ انہوں نے مصر سے عبدالقادر حسینی کو اس حملے کی ہدایات ارسال کی تھیں۔

یروشلم میں کہیں کہیں عربوں اور یہودیوں کے درمیان مزید تصادم کی اطلاعات ملی ہیں۔ یروشلم کے بیل آل پہاڑ پر یہودیوں اور عربوں کے درمیان شدید قسم کی آتشباری ہوئی۔ اس پہاڑ پر یہودیوں کا ایک ہسپتال ہے۔ عرب حلقوں کا کہنا ہے کہ یہودیوں نے اس ہسپتال سے مفتی فلسطین امین الحسینی کے مکان پر مارٹر قسم کی توپوں سے حملہ کیا تھا۔ چنانچہ اس کے جواب میں آج عربوں نے اس ہسپتال پر آتشباری کی۔ الحاج امین الحسینی کے مکان کا ایک حصہ یہودی حملوں کی وجہ سے پہلے ہی منہدم ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ آج صبح بعض برطانوی لاریاں یروشلم میں یہودی سرنگوں کے پھٹ جانے کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔ اس حادثہ کو برطانوی ملٹری اور پولیس کے خلاف ایک نئی دہشت انگیز مہم پر محمول کیا جا رہا ہے۔ (رائٹر)

بمبئی میں حکومت جموں وکشمیر کا مرکز اطلاعات قائم کیا جائے گا

جموں ۲۳ فروری۔ سنٹرل نیوز کی اطلاع ہے کہ ایک پولیس نوٹ میں جو گذشتہ جمعہ کو جاری کیا گیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ جموں اور کشمیر کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ کشمیر محکمہ اطلاعات کے ماتحت بمبئی میں ایک مرکز اطلاعات کھولا جائے گا۔ مسٹر کے این بام زئی کو بمبئی روانہ کر دیا گیا ہے۔ تاکہ فوراً ضروری انتظامات کریں۔

یونیورسٹی اردو کانفرنس کا انعقاد

لاہور ۲۴ فروری۔ یونیورسٹی اردو کانفرنس کے انتظامات نہایت سرعت کے ساتھ کئے جا رہے ہیں۔ یہ کانفرنس ۱۸ مارچ میں منعقد ہو رہی ہے۔ مقالات کانفرنس کی طرف سے درجن سے زیادہ علماء فضلاء کو دعوت دی گئی ہے۔ تاکہ وہ اپنی قیمتی معلومات سے عوام کو مستفید فرما سکیں۔ اس وقت تک مجلس میں پیش کرنے کے لئے ۲۰ کے قریب قراردادیں موصول ہو چکی ہیں۔

اس موقع پر مبادلہ افکار کی ایک مجلس اور مشاعرہ بھی منعقد ہو گا۔ نیز اردو ادب کی نئی اور پرانی کتب کی نمائش بھی یونیورسٹی لائبریری میں قائم کی جائے گی خواتین کے لئے الگ انتظام کیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

اکاؤنٹس آف لمبرگ فلسطین کو

کراچی ۲۴ فروری۔ اکاؤنٹس آف لمبرگ جو برطانوی انجمن صلیب احمر کی نائب صدر ہیں۔ پاکستان میں پناہ گزینوں کے مرکز ہسپتال اور کیمپ وغیرہ دیکھنے کے بعد آج صبح کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز فلسطین روانہ ہو گئیں۔

سرحدات پاکستان پر ڈوگرہ فوجوں کے حملے

لاہور ۲۴ فروری۔ سیالکوٹ سے ۲۴ فروری ۴۸ء کو موصول ہونے والی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ریاست جموں کے دستوں نے دو اور سرحدی دیہات پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ فرنٹیئر کانسٹیبلری کے جوانوں نے حملہ آوروں کو بھگا دیا۔ گولیاں موضع بدھ وال اور چروا ضلع سیالکوٹ تک پہنچیں۔ مگر کوئی نقصان نہ ہوا۔ صوبے کے کسی اور مقام سے کوئی قابل ذکر اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ عارف والا ضلع منٹگمری میں بغیر لائسنس اسلحہ کی تلاش کے سلسلہ میں دو بندوقیں اور ایک دیسی ساخت کا پستول برآمد ہوا۔ (ا۔پ)

ملایا کی نئی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس

سنگاپور ۲۴ فروری۔ نئے وفاقی آئین کے مطابق جسے نافذ ہوئے ابھی ۲۳ دن ہی گزرے ہیں۔ آج کوالالمپور میں سنگاپور سے شمال مغرب کی جانب دو سو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ملایا کی پہلی مرکزی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا۔ نئے آئین نے جس سابقہ طریق حکومت کی جگہ لی ہے اس میں چار وفاقی اور پانچ غیر وفاقی ریاستیں شامل تھیں اس کے علاوہ پینانگ اور ملاکا کی دو برطانوی آبادیاں علیحدہ تھیں۔ اب نئی ۷۵ ممبران کی وفاقی کونسل نو ملائی ریاستوں اور دو برٹش آبادیوں کی نمائندہ کونسل ہے۔ اس کونسل کے ۶۱ غیر سرکاری ممبر ہیں۔ جن میں سے اکثر کو برطانوی ہائی کمشنر نے نامزد کیا ہے۔ آج کے اجلاس میں برطانوی ہائی کمشنر نے صدارت کے فرائض انجام دیئے پہلے قسمیں اٹھانے اور حلف وفاداری استوار کرنے کی رسم ادا کی گئی۔ جس کے بعد متعدد کمیٹیاں مقرر ہوئیں۔ اس موقعہ پر برطانوی مقبوضات کے سکرٹری لارڈ لسٹوول بھی موجود تھے۔ غیر سرکاری ممبروں میں ۳۱ نشستیں ملایا کے لئے مخصوص ہیں۔ چنانچہ ملائی ریاست کو غیر سرکاری ممبران میں اکثریت حاصل ہے۔ چینی نمائندوں نے ابتدا میں بائیکاٹ کی دھمکی دی تھی۔ چنانچہ اسی بات کے پیش نظر انہیں ۱۶ نشستیں دی گئی ہیں۔

گاندھی جی کے قتل کے سلسلہ میں بعض اہم انکشافات

قاتل رفتہ رفتہ ایسے امور پر روشنی ڈال رہا ہے جو ایک وسیع سازش کا پتہ دیتے ہیں

کلکتہ ۲۴ فروری۔ امرت بازار پتریکا نے اپنی حالیہ اشاعت میں ایک انکشاف کیا ہے کہ بعض ماہرین نفسیات کو خاص اس بات پر مامور کیا گیا ہے۔ کہ وہ گاندھی جی کے قاتل ناتھو رام ونائک گاڈسے کے گرد ایسی فضا اور ماحول پیدا کریں۔ کہ جس کی وجہ سے وہ اس وسیع سازش کا انکشاف کر دے۔ جو گاندھی جی کو قتل کرنے کے لئے ملک بھر میں پھیلی ہوئی تھی۔ اخبار مذکور نے مزید لکھا ہے کہ پولیس کے تمام طریقے بے کار ثابت ہونے پر حکام نے گاڈسے کو گاندھی جی کے قتل کا ردعمل دیکھنے اور مطالعہ کرنے کی پوری سہولتیں مہیا کی ہیں تا اسے اس بد غلطی کا احساس ہو جائے کہ بدقسمتی سے جس کا ارتکاب خود اس کے اپنے ہاتھوں سے ہوا ہے۔ چنانچہ اس بات کے پیش نظر ایک ریڈیو اس کے کمرے میں لگا دیا گیا ہے۔ اور اسے اجازت دی گئی ہے کہ وہ جس سٹیشن سے چاہے گاندھی جی کی موت کے اثرات کے متعلق لیڈروں کے بیانات اور عوام کے زبردست ردعمل کی رپورٹیں سنے۔ اور اسکو گاندھی جی کی ارتھی کے تمام مناظر بھی دکھائے گئے تھے۔

کہا جاتا ہے کہ اب اسے رفتہ رفتہ احساس ہوتا جا رہا ہے۔ کہ اس نے قوم سے ایک قیمتی وجود کو جدا کر کے دنیا کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ اپنی اس بیوقوفی پر شرمندہ ہے۔ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اور اس نے بعض ایسے اہم انکشافات بھی کئے ہیں۔ جس سے ملک بھر میں پھیلی ہوئی سازش پر بہت کچھ روشنی پڑتی ہے۔ (او۔پی۔آئی)

ہند نے جو طیارے امریکہ سے خریدنے کئے تھے ان میں رکاوٹ

لکھنؤ ۲۳ فروری۔ سٹیٹسمین کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ ہند نے امریکہ سے جو بمبار طیارے خریدنے کئے تھے۔ ان میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ یہ طیارے جلد نہیں آ سکتے۔ ایک سابق انتظام کے مطابق ہند کے پائلٹ امریکہ تربیت لینے کے لئے جاتے تھے اور انہوں نے خرید کئے ہوئے۔ اور انہیں نے خرید کئے ہوئے طیاروں کی پہلی قسط ہند میں پہنچانا تھی۔ ان اشخاص کی زیر تربیت اور پائلٹ تیار ہونے تھے جو باقی ماندہ طیاروں کو رجلز سے لاتے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ چھ پائلٹ جو امریکہ جانے کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ ایک رکاوٹ کی وجہ سے جو خریداری میں پیدا ۴

۴ ہو گئی ہے۔ امریکہ جانے سے رک گئے ہیں۔

بقیہ صفحہ اول

جو اسمبلی میں نشستوں کی از سر نو تقسیم ۱۱ میں اضافہ یا کمی کے اہم امور پر غور کریگی۔ اور وہ معین طریق کار بتائیگی۔ جس کی کمیٹی کی سفارشات کو عملی جامہ پہنایا جائیگا پاکستان کے مختلف صوبوں کی آبادی میں اہم تبدیلیاں واقع ہونے کی وجہ سے اس کمیٹی کا قیام ضروری خیال کیا گیا ہے۔ کمیٹی کے صدر کا تقرر اسمبلی کے صدر کی طرف سے کیا جائے گا۔ ۱۱ بجے شب اجلاس برخاست ہوا۔ تو اس وقت ۵۴ ممبران حاضر تھے جن میں مشرقی بنگال کے نو ہندو نمائندے بھی شامل ہیں۔

یاد رہے جو قواعد و ضوابط آج کے اجلاس میں پاس کئے گئے ہیں۔ آئین ساز اسمبلی کی ایک خاص کمیٹی نے انہیں ترتیب دیا ہے۔ جس نے یکم دسمبر ۴۸ء سے ۹ دسمبر ۴۸ء تک مختلف ممالک کی اسمبلیوں کے قواعد و ضوابط مرتب کئے۔ اور اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا۔ کہ یہ قواعد آسان بھی ہوں اور قابل عمل بھی۔ یہ کمیٹی حسب ذیل چھ ممبران پر مشتمل تھی۔ (۱) آئی۔ آئی چندریگر (۲) تمیز الدین خان (۳) نذیر احمد خان (۴) نور احمد (۵) ایم ایچ گزدر

بحث کے دوران میں پروفیسر راجکمار چکراورتی نے قاعدہ ۱۴ کی دفعہ ۲ میں ایک ترمیم پیش کی۔ اس دفعہ کی رو سے یہ ضروری قرار دیا گیا تھا۔ کہ اسمبلی کا اجلاس کراچی میں ہی ہوا کرے گا۔ مسٹر چکراورتی چاہتے تھے۔ کہ کم از کم سال میں ایک مرتبہ اجلاس ڈھاکہ میں بھی ہوا کرے۔ لیکن یہ ترمیم پاس نہ ہو سکی۔ مسٹر چکراورتی نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ اگر سال میں ایک مرتبہ اجلاس ڈھاکہ میں منعقد کیا گیا تو نفسیاتی اعتبار سے بہت مفید ثابت ہو گا۔ اور کوئی طبقہ بھی یہ خیال نہ کر سکے گا کہ اسے نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ دوسرے ان کے خیال میں مشرقی بنگال کے لوگوں کو پارلیمنٹری طریق سے روشناس کرانے کے لئے بھی اجلاس ڈھاکہ میں ہونا ضروری تھا۔

مسٹر تمیز الدین نے اس ترمیم کی مخالفت کی۔ اور اس کے بہت سے عملی نقائص اور مالی اخراجات کیطرف توجہ دلائی۔ بیگم اکرام اللہ نے جنہیں اسمبلی میں پہلی مرتبہ ہی بولنے کا اتفاق ہوا تھا مسٹر چکراورتی کی تجویز کی پرزور تائید کی اور کہا عملی دقتوں سے کہیں زیادہ اہم اس کا نفسیاتی پہلو ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مشرقی بنگال میں یہ عام احساس پایا جاتا ہے کہ مشرقی بنگال کے ساتھ ایک مقبوضہ علاقے جیسا سلوک کیا جا رہا ہے۔

خان لیاقت علی خان نے بیگم اکرام اللہ کے پیش کردہ نکات کا تفصیلی جواب دیا۔ اور بتایا کہ بیگم اکرام اللہ کے نزدیک حکومت کا ایک جگہ سے لے جانا ایک آسان کام ہے۔ لیکن ہمیں اس کا تجربہ ہے۔ دہلی سے حکومت کو کراچی لانے میں جو دقتیں اٹھانی پڑی ہیں۔ وہ ہمیں ہی معلوم ہیں۔ آپ نے مزید توجہ دلائی کہ قاعدے میں یہ الفاظ موجود ہیں۔ کہ اگر صدر مناسب خیال کرے تو کسی اور جگہ بھی اجلاس ہو سکتا ہے۔ خاص ڈھاکہ کی ۴۴

۴۴ تخصیص مناسب معلوم نہیں ہوتی۔ جب اس تجویز پر آراء شماری ہوئی۔ تو تجویز پاس نہ ہو سکی۔

مسٹر دھیرندرا ناتھ دتا نے قاعدہ نمبر ۱۸ میں ایک ترمیم پیش کی۔ کہ اجلاس بجائے دس بجے صبح کے ۱۲ بجے ہوا کرے۔ مسٹر تمیز الدین نے ان کی یہ ترمیم منظور کر لی۔ انہوں نے قاعدہ نمبر ۲۱ میں بھی ترمیم پیش کی۔ اور وہ یہ کہ اسمبلی کی کارروائی کے لئے صرف انگریزی کی ہی نہیں بلکہ بنگالی اور اردو کی بھی اجازت ہونی چاہیئے۔ قرار پایا کہ اس ترمیم پر دوسرے اجلاس میں غور کیا جائے۔ چنانچہ پانچویں قاعدے کی طرح قاعدہ نمبر ۲۱ پر غور اگلے اجلاس میں کیا جائے گا۔ باقی تمام قواعد بلا بحث و تکرار منظور کر لئے گئے۔ (ا۔پ)

روزنامہ الفضل ۔ لاہور
مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۴۸ء

تارکانِ وطن کی واپسی

اخباروں میں آج کل یہ بحث چل رہی ہے ۔ کہ ہندوؤں کو جو پاکستان میں آکر آباد ہونا چاہیں آباد کیا جائے یا نہیں معمولی حالات میں اصولاً تو کسی بھی اسلامی ملک میں کسی غیر مسلم کو آنے سے روکنا جائز نہیں ۔ اور جو وہاں آکر آباد بھی ہونا چاہے اس کو آباد ہونے دینا چاہیئے ۔ اگرچہ آج کل مغربی سیاست کے زیر اثر نسل و وطن کی تفریق نے ملک ملک اور نسل نسل کے درمیان ایک بہت بڑی سدِ سکندری کھڑی کر دی ہے ۔ اور اس کا اثر یہاں تک ہے ۔ کہ پاکستان اور ہندوستان دونوں میں صوبائی سوال ایک پیچیدہ مسئلہ بن رہا ہے ۔ یہاں پاکستان میں ہی سندھ میں صوبائی سوال نے تو ایک ایسی خطرناک صورت اختیار کر لی ہے ۔ کہ حکومت کے ارباب حل و عقد کو اس بیماری کو روکنے کے لئے سخت اقدام کرنا پڑا ہے ۔ پھر آپ دوسرے اسلامی ممالک میں بھی یہی حال دیکھیں گے ۔ افغانستان میں ایرانی اور ایران میں افغانی آجکل آباد نہیں ہو سکتے ۔

پچھلے دنوں جس طریقے سے مشرقی اور مغربی پنجاب میں تبادلہ آبادی ہوا ہے ۔ وہ اتنا ظالمانہ اور ہولناک ہے ۔ کہ اس کی یاد بھی انسان کو تھرتھرا دیتی ہے ۔ اگرچہ حکومتوں نے اعلانات کر دیئے ہیں ۔ کہ تبادلہ مکمل ہو گیا ہے ۔ لیکن ابھی تک تمام غیر مسلم پاکستان کے کیمپوں اور تمام مسلمان ہندوستان کے کیمپوں سے خارج نہیں ہوئے ابھی کل ہی کی بات ہے ۔ کہ خبر آئی تھی کہ لاکھوں میوؤں کو ریاست بھرت پور میں لے جا کر جبری تبدیل مذہب کرایا گیا ہے پھر ابھی تک سندھ سے غیر مسلم دھڑا دھڑ نکل رہے ہیں ۔ ریاست بہاولپور کے غیر مسلم بھی وہاں نہیں رہنا پسند کرتے ۔

اس بات کے مدنظر کہ سندھ سے غیر مسلم نکلنے کے لئے ترس رہے ہیں اور جو پابندیاں ان کے روکنے کے لئے لگائی گئی ہیں ۔ ان کو ظالمانہ سمجھا جاتا ہے ۔ تو ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ وہ کونسے ہندو ہیں ۔ جو پھر پاکستان میں آکر آباد ہونا چاہتے ہیں ۔ اگر تمام غیر مسلم جو پاکستان کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں یہاں واپس آجائیں اور تمام مسلمان جو ہندوستان میں واپس چلے جائیں ۔ اور سب اپنے اپنے گھروں میں اسی طرح آباد ہو جائیں ۔ جس طرح کہ اس حادثہ فاجعہ سے پہلے آباد تھے ۔ تو ہمارے لئے اس سے بڑھ کر خوشی کی کوئی بات نہیں ہو گی ۔ لیکن یہ معجزہ تو اس وقت ہو سکتا ہے ۔ جب دونوں طرف دل بالکل صاف ہو جائیں ۔ دلوں کی صفائی گھروں اور سڑکوں کی صفائی کی طرح نہیں ہے کہ ایک شخص یا چند شخص اٹھے اور جھاڑو لے کر صفائی کر دی ۔ دلوں کے گند نکلتے ہی نکلتے ہیں ۔ اور صفائی ہوتے ہی ہوتی ہے ۔

بیشک بہت سے غیر مسلم ہندو اور سکھ بھی بادلِ نخواستہ یہاں سے گئے تھے ۔ وہ اپنے وطن کو چھوڑنا نہیں چاہتے تھے ۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ جبری تبادلہ مسلمانان مغربی پنجاب کے خواب و خیال میں بھی نہ تھا ۔ لیکن اس کے برعکس مغربی پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں کی سکیم کا یہ ایک جزو تھا گو بعد میں فوری طور پر داخل لیا گیا ہو ۔ غیر مسلم لیڈروں کے زیر انتظام ہر قسم کی تیاری پہلے ہی سے کی ہوئی تھی ۔ غیر مسلموں کی کثیر آبادی کو گو بعد میں علم کرایا گیا ہو ۔ لیکن یہ کثیر آبادی ان لیڈروں کی تنظیمی جدوجہد سے پوری پوری ہمدردی رکھتی تھی تقسیم سے پہلے بہت پہلے بڑے بڑے دولتمندوں نے نہ صرف اپنی نقدیاں بلکہ مال بھی یہاں سے نکالنے شروع کر دیئے تھے اس وقت لاہور کے ہندو اخبارات اٹھا کر دیکھ لیں ۔ آپ کو معلوم ہوگا ۔ کہ یہ بات بڑے فخر سے بیان کی جاتی تھی کہ سندھ سے اتنا سونا اتنا روپیہ یا فلاں علاقہ سے اتنا مال ہندوستان چلا گیا ہے ۔ جس سے یہ دکھانا منظور رہتا ۔ کہ پاکستان غریب ہو جائیگا ۔

اب ہمیں خیال ہے ۔ کہ ان کی یہ دھمکی واقعی صحیح تھی کیونکہ اب جو سب سے بڑی دلیل ہندوؤں کو یہاں دوبارہ آباد کرنے کے لئے دی جا رہی ہے ۔ وہ یہی اقتصادی دلیل ہے ۔ اور کہا جاتا ہے کہ بڑے بڑے ہندو تاجروں کے یہاں آکر آباد ہونے سے پاکستان کی تجارت خوب پھلے پھولے گی ۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی دلیلیں دی جاتی ہیں ۔ مثلاً ایک یہ کہ اس طرح ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے ۔ ہم بغیر کسی دلیل کے اس بات کو تسلیم کرتے ہیں ۔ کہ ہندوؤں کو یہاں آنے سے نہیں روکنا چاہیئے ۔ لیکن اب یہ کام اسی اندھا دھند طریقے اور بے ترتیبی سے نہیں ہونا چاہیئے ۔ جس طرح مسلمانوں کو مشرقی پنجاب یا دوسرے علاقوں سے یہاں آنا پڑا ۔ اب ذرا ہوش سے کام لینا چاہیئے ۔ اور پاکستان اور ہندوستان کی حکومت کو اس کے متعلق کوئی معاہدہ طے کرنا چاہیئے ۔ اور بغیر کسی ایسے معاہدہ کے جس کی شرائط پہلے سے دونوں حکومتیں طے نہ کر لیں ۔ یہ تبادلہ پائیدار نہیں ہوگا محض یکطرفہ رواداری بغیر کسی معاہدہ کے موجودہ حالات میں کوئی معنی نہیں رکھتی ۔ لاکھوں آدمی ادھر سے ادھر لٹ کر خانماں برباد ہو کر آچکے ہیں ۔ اور ادھر سے ادھر جا چکے ہیں ۔ اگر ادھر سے دوبارہ واپس آنے کے لئے ہمیں رواداری دکھانے کی ضرورت ہے ۔ تو جو ادھر سے ادھر آئے ہیں ۔ ان کے لئے بھی ذمہ داری دکھانے کی ضرورت ہے ۔ غرض اگر یہاں ہندوؤں کو آباد کرنا ہی ہے ۔ تو کسی اصول کے مطابق آباد کیا جائے ۔ ایک تجویز یہ ہو سکتی ہے کہ مشرقی پنجاب اور مغربی پنجاب کے علاقے بنائے جائیں پہلے دونوں طرف سے ایک ایک علاقہ لیا جائے ۔ اور ان میں لوگوں کو واپس بلا کر اپنے گھروں میں آباد کیا جائے ۔ یہ تجربہ پہلے صرف ایک ایک ضلع یا ایک ایک تحصیل کے متعلق کیا جائے ۔ جب دونوں طرف اطمینان ہو جائے ۔ تو پھر دوسرے ضلع یا دوسری تحصیل کو لیا جائے ۔ اس طرح دیر تو ضرور لگے گی ۔ مگر صحیح طریقہ یہی ہے ۔ دونوں نو آبادیوں کے تعلقات کی خوشگواری صرف اسی طریقے سے بڑھ سکتی ہے ۔ کہ دوبارہ آباد کرنے کے لئے کسی اصول کے مطابق عمل کیا جائے ۔

بغیر کسی معاہدہ و اصول کے آباد کرنا بہت سی الجھنیں پیدا کر دے گا ۔ اور یہی وجہ ہے ۔ کہ پاکستان کے پریس کا ایک بہت بڑا حصہ جو کہ پڑا ہے ۔ اور جیسا ہو رہا ہے معترضین کے شبہات ہیں ۔ ہزاروں اعتراض ہیں ۔ جو کئے جا سکتے ہیں کئے جا رہے ہیں ۔

ہماری حکومت کو چاہیئے کہ وہ ضرور ہندوؤں کو یہاں آباد کرے ۔ مگر پہلے اس کے لئے کوئی اصول بنا اور ہندوستان حکومت سے معاہدہ کرے اور ایک پیمانہ مقرر کر دے ۔ ورنہ یہ بیل منڈھے نہیں چڑھیگی ۔ بلکہ الٹا بد امنی کا اندیشہ ہے ۔

درویشانِ قادیان!

سعود احمد بی ۔ اے (آنرز) بی ۔ ٹی

فضلِ خدا نے جن کو نوازا تمہیں تو ہو
آے خادمانِ مسکنِ فخرِ عجم ! نوید

وہ در کبھی جو مرجع ہر خاص و عام تھا
وہ جن سے یاد تازہ ہو اصحابِ بدر کی

سر دیدے جو اشارۂ ابروئے یار پر
جن کو خزاں میں موسمِ گل کا ہے انتظار

جلوہ دکھا دیا ہے توکل کی شان کا
گھر کر چکے جو چشمِ حقیقت نگاہ میں

پوچھو اگر کہ خاکِ دیار کون ہے
آناں کہ گشت کوچۂ جاناں مقامِ شان

جاں بازیوں نے شہرۂ آفاق کر دیا
"ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ شان"

درویشِ باصفائے مسیحا تمہیں تو ہو
نازاں ہو جن پہ عظمتِ کسریٰ تمہیں تو ہو

اس در پہ آج ناصیہ فرسا تمہیں تو ہو
اے عاشقانِ ملتِ بیضا تمہیں تو ہو

دنیا میں اور کون ہے ایسا تمہیں تو ہو
وہ بلبلانِ والہ و شیدا تمہیں تو ہو

اللہ پر ہے جن کا بھروسہ تمہیں تو ہو
وہ پاسبانِ قصرِ معلیٰ تمہیں تو ہو!

سو بار میں یہ عرض کروں گا تمہیں تو ہو
آے طالبانِ مہدی و عیسیٰ تمہیں تو ہو

ہر لب پہ آج ذکر ہے جن کا تمہیں تو ہو
ہے ہر طرف یہ غلغلہ برپا تمہیں تو ہو

پھر دعا میں کیوں نہ کروں تم سے التجا
اب زائرِ "مبارک" و "اقصیٰ" تمہیں تو ہو

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کیطرف احباب توجہ دیں

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق احباب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد اخبار الفضل میں پڑھ چکے ہیں ۔ حضور نے فرمایا تھا ۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ پر زور دیا جائے ۔ جماعتوں کو کہا جائے ۔ کہ تمہارے اموال میں یہ چندہ شرعی حق ہے ۔ جسے بہرحال ادا کرنا ہو گا ۔ اگر جلسہ نہیں ہوا یا تھوڑے آدمی بلائے گئے ہیں ۔ تو اس کے مقابل پر پناہ گزینوں پر بھی تو خرچ ہو رہا ہے ایک لاکھ کے قریب ہوا ہے ۔ لہٰذا بہرحال چندہ پورا کریں ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ہوتے ہوئے نظارت بیت المال کو مزید توجہ دلانے کی ضرورت نہیں رہتی ۔ احباب جماعت سے امید کی جاتی ہے ۔ کہ وہ جلد سے جلد دوسرے چندوں کے ساتھ اس مد کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں گے ۔ (ناظر بیت المال)

اعلان لجنہ اماءاللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام بروز اتوار مورخہ ۲۹ فروری ۳ بجے بعد دوپہر رتن باغ میں جلسہ منعقد ہو گا ۔ بہنیں وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون ہوں ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

جماعت احمدیہ دہلی کے متعلق

[illegible]ی کے فساد کے بعد متعدد احباب کی طرف سے جماعت احمدیہ دہلی کے متعلق احباب کی خیر و عافیت اور دیگر حالات معلوم کرنے کے لئے خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ لہٰذا احباب کی اطلاع کے لئے یہ سطور اخبار میں شائع کی جا رہی ہیں۔ پچھلے دنوں خانہ جنگی کا جو خوفناک اور بھیانک سیلاب سارے ہندوستان میں آیا۔ ہندوستان کی راجدھانی دہلی بھی اس سے محفوظ نہ رہ سکی۔ ماہ اگست کے آخر میں اس سیلاب نے دہلی کی دیواروں سے ٹکرانا شروع کیا۔ اور ماہ ستمبر کے شروع میں دہلی شہر میں داخل ہو کر دہلی کے امن کو تباہ و برباد کر دیا۔ انسانیت اور اخلاق کو تباہ کر دینے والا بھیانک نظارہ اپنی انتہا کو پہنچ گیا۔ گھر گھر لوٹ مار شروع ہوئی۔ قتل و غارت کا آغاز ہوا۔ ہندوستانی فوج اور پولیس نے قتل و غارت میں حصہ لیا۔ لوٹ مار کے ذریعہ لاکھوں روپیہ کی جائداد اور نقدی پر قبضہ کیا گیا عبادتگاہیں بے حرمتی کا شکار ہوئیں۔ مقدس لٹریچر پھٹے ہوئے ردی کاغذوں کی طرح کوڑا کرکٹ میں شامل کر دیا گیا۔ شرافت۔ انسانیت۔ اخلاق اور عزت سب مٹی میں ملا دئے گئے۔ تجارتیں برباد ہو گئیں۔ صنعتیں ٹوٹ پھوٹ کر رہ گئیں۔ رسل و رسائل اور آمد و رفت کے ذرائع ختم ہو گئے۔ سینکڑوں خاندان تباہ ہو گئے۔ اور ہزاروں افراد دہلی کے اس سیلاب میں کام آئے۔

جماعت احمدیہ دہلی کے اکثر احباب گورنمنٹ آف انڈیا کے دفاتر میں کام کر رہے تھے۔ پاکستان اور ہندوستان کی تقسیم ہونے پر اکثر احمدی احباب نے اپنے نام پاکستان گورنمنٹ میں کام کرنے کے لئے پیش کئے۔ ستمبر تک گورنمنٹ کے انتظام کے مطابق کچھ دوست اسپیشل ٹرینوں کے ذریعے پاکستان پہنچ گئے۔ اور ماہ ستمبر میں جب فساد رونما ہوا۔ اس وقت کافی دوست یہاں موجود تھے۔ ملازم احباب نے تو پاکستان جانا ہی تھا۔ مگر بعض محلے چونکہ مسلمانوں سے بالکل خالی کرا لئے گئے۔ اس لئے ان احمدی دوستوں کو بھی جن کا ارادہ دہلی میں رہائش رکھنے کا تھا۔ مجبوراً ان جگہوں کو چھوڑ کر پاکستان جانا پڑا۔ اس طرح ملازمین کے علاوہ دیگر احمدی افراد بھی فسادات کی زد میں آنے کی [illegible] سے یا فسادات کو [illegible] نہ دیکھ کر پاکستان [illegible]یف لے گئے۔ اگرچہ مسلمانوں کا قتل طے شدہ [illegible] کے مطابق سارے ہی شہر میں ہوا۔ لیکن فساد [illegible] زور نئی دہلی قرولباغ۔ پہاڑ گنج۔ سبزی منڈی [illegible]یا گنج کے علاقوں میں رہا بعض دوست شہید بھی [illegible] چنانچہ اس وقت تک جن احباب کی شہادت کی خبر [illegible] ہے۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

[illegible]۔ مکرم محترم بابو نذیر احمد صاحب (مرحوم) امیر جماعت احمدیہ دہلی۔

[illegible]م ۱۷ ستمبر کو کرفیو ہٹنے کے دوران میں صاحبزادہ مرزا [illegible] صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب [illegible] سے ملنے دریا گنج تشریف لے جا رہے تھے۔ راستہ [illegible] ہوئے چند ہندو نوجوانوں نے انہیں گھیر لیا۔ اور شہید [illegible]۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ وقوعہ کے وقت چونکہ خاکسار بھی ہمراہ تھا۔ اس لئے تھانہ پہنچکر بذریعہ پولیس اس جگہ تلاشی لی گئی۔ مگر کچھ علم نہ ہو سکا۔ کیونکہ ان دنوں شدید قتل عام ہو رہا تھا۔ اور پولیس ملٹری اور ہندو پبلک مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لئے ایک ہو چکے تھے اسلئے پولیس نے بھی کچھ زیادہ توجہ نہ دی۔ احتیاطاً ارون ہسپتال اور دوسرے ہسپتالوں کو بھی دیکھا گیا۔ مگر کچھ بھی پتہ نہیں چل سکا۔ کافی دنوں کے بعد بعض ہندوؤں کی زبانی یہ معلوم ہوا۔ کہ بابو صاحب کو اسی وقت شہید کر کے ان کی نعش ایسی جگہ رکھ دی گئی۔ جہاں سے باوجود کوشش کے بھی تلاش نہیں کی جا سکتی تھی۔ بابو صاحب جماعت احمدیہ دہلی کے امیر تھے۔ نہایت ہی خوش خلق وجود تھے سلسلہ کے کاموں میں بہت زیادہ دلچسپی لیتے تھے۔ سینما کے کاروبار کی وجہ سے شہر میں کافی رسوخ تھا۔ اور مقامی جماعت کو آپ کے وجود سے بہت فائدے تھے۔ افسوس کہ مرحوم کی زندگی نے وفا نہ کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس مفید وجود کو جلدی اپنے پاس بلا لیا۔ ان کی اچانک وفات جماعت کے لئے بہت بڑے صدمہ کا موجب ہوئی۔ دوست دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو فردوس بریں میں داخل فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے اور اپنے فضل سے اس بھاری نقصان کی تلافی فرمائے آمین

۲۔ مکرم بابو محمد یونس صاحب مرحوم

مکرمی بابو محمد یونس صاحب بابو نذیر احمد صاحب امیر جماعت کے ماموں تھے۔ آپ ۱۲ ستمبر کو غالباً لیڈی ہارڈنگ ہسپتال میں دوائی لینے کی غرض سے گئے۔ اور پھر واپس نہیں آئے ارون ہسپتال وغیرہ میں ان کا پتہ نہ چلا۔ انکے بارہ میں بھی کئی دن کے بعد یہ خبر ملی۔ کہ دہلی گیٹ کے قریب ان پر حملہ کر کے شہید کر دیا گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم جماعت دہلی کے مخلص رکن تھے۔ اور جماعت کے کاموں میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔

۳۔ مکرمی چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم سب پوسٹماسٹر۔

چوہدری صاحب موصوف نئی دہلی کے ایک پوسٹ آفس میں سب پوسٹماسٹر تھے۔ جیسا کہ واقعات سے معلوم ہوا ہے فسادات ہونے پر نئی دہلی سے نکل نہ سکے۔ پنڈت رام نند لال کے کوارٹر میں ایک سکھ انسپکٹر کے ایماء سے آپ کو شہید کر دیا گیا۔ اور آپ کی دو نوجوان لڑکیوں کو سکھوں نے اپنے قبضہ میں کر لیا۔ ان کی شہادت کی خبر ابھی چند دن ہوئے موصول ہوئی ہے۔ لڑکیوں کے نکالنے کے بارہ میں کوشش کی جا رہی ہے۔ مرحوم سے ملنے والے ہندو اور مسلمان آپ کے عمدہ اخلاق اور جوش تبلیغ کے مداح ہیں۔

۴۔ محمد حسن صاحب مرحوم داچ مین۔

آپ ۷ ستمبر کو سخت خطرناک حالات میں دہلی سے بمع اپنی اہلیہ کے پرانا قلعہ کیمپ میں پہنچے پاکستان جانے کے لئے ایک اسپیشل ٹرین پر سفر کر رہے تھے۔ کہ بیاس اسٹیشن کے قریب گاڑی پر حملہ ہوا۔ اور اس حملہ میں مرحوم اور ان کی اہلیہ دونوں شہید کر دئے گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان شہداء کو اپنے فضل کی چادر میں لپیٹ لے۔ اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین

دفتر انجمن احمدیہ اور مسجد احمدیہ کے بارہ میں بعض احباب نے دریافت کیا ہے ان دونوں کے متعلق عرض ہے کہ یہ دونوں جگہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے محفوظ ہیں۔ (نامہ نگار)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔ "...... وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں۔ میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔ پیروی کرنے کے لئے یہ باتیں ہیں۔ کہ وہ یقین کریں۔ کہ ان کا ایک قادر اور قیوم اور خالق الکل خدا ہے جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے۔ نہ وہ کسی کا بیٹا نہ کوئی اس کا بیٹا وہ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے وہ ایسا ہے۔ کہ باوجود دور ہونیکے نزدیک ہے۔ اور باوجود نزدیک ہونیکے وہ دور ہے۔ اور باوجود ایک ہونے کے اسکی تجلیات الگ الگ ہیں۔ انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آوے۔ تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بنجاتا ہے۔ اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے۔ اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے۔ مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آ جاتا ہے۔ بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال تام رکھتا ہے۔ لیکن انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں۔ تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے۔ جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے۔ یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ۔ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اس کے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو۔ اور عملی طور پر بہادری کیساتھ اسکی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو۔ تا تم آسمان پر اسکی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کا نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو۔ کہ تم میں اس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اسکی مرضی اور تمہاری خواہشیں اسکی خواہشیں ہو جائیں۔ اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے۔ تا وہ جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ کیا کوئی تم میں ہے۔ جو اس پر عمل کرے۔ اور اس کی رضا کا طالب ہو جائے۔ اور اسکی قضا و قدر پر ناراض نہ ہو۔ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اسکی **توحید** زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو۔ اور اس کے بندوں پر رحم کرو۔ اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ۔ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں۔ مگر وہ اندر سے بھیڑئیے ہیں بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں۔ مگر اندر سے سانپ ہیں سو تم اسکی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جبتک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو۔ نہ انکی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے انکی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو۔ نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو۔ اور تقویٰ اختیار کرو۔ اور مخلوق کی پرستش نہ کرو۔ اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اسی کے ہو جاؤ۔ اور اسی کیلئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے چاہیئے۔ کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو۔ کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ خدا کی لعنت سے ڈرو۔ جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جس پر پڑتی ہے اسکی دونوں جہانوں میں بیخکنی کر جاتی ہے تم ریاکاری کیساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اسکی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اسکو دھوکا دے سکتے ہو پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ۔ اور پاک ہو جاؤ۔ اور کھرے ہو جاؤ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے۔ تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دیگی اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں کہ قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لیکر اپنے تئیں دھوکہ دو۔ کہ جو کچھ ہمنے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جسکے بعد تمہیں زندہ کریگا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کیساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائیگا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو۔ اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو۔ کہ جس دروازے کیلئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے۔ جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو۔ تو تم باہم ایسے ہو جاؤ۔ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے۔ جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو۔ کہ وہ قدوس اور غیور ہے بدکار خدا کا قرب

باقی ص۷ کے کالم ۴ کے آخر پر ملاحظہ ہو۔

دُنیا کے کناروں تک

قلبِ یورپ (سوئٹزرلینڈ) میں احمدیت کی ترقی

رپورٹ ماہ جنوری ۱۹۴۸ء

از جناب شیخ ناصر احمد صاحب واقف زندگی زیورک سوئٹزرلینڈ

ان ممالک کے لوگ، اوّل تو یہ سُنتے ہی حیرت میں پڑجاتے ہیں۔ کہ یہاں بھی اسلام کے مبلغ موجود ہیں۔ وُہ اس امر کا یقین ہی نہیں کر سکتے۔ جب انہیں تفصیل بتائی جائے۔ تو اعتراف کرتے ہیں۔ کہ یہ اُن کی زندگی میں سب سے نئی بات ہے بعض یہ پوچھنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ کیا ہمیں ان ممالک میں کامیابی ہو رہی ہے۔ ان کے اس سوال کا ہم یہ جواب دیتے ہیں۔ کہ جو مفہوم کامیابی کا ہم لیتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہم خُدا کے فضل سے کامیاب ہیں۔ اور جو مفہوم آپ اس لفظ سے لیتے ہو۔ اس لحاظ سے ہم خُدا کے فضل سے کامیاب ہوں گے ہم ابھی راستہ صاف کر رہے ہیں۔ خیالات کی رَو کو نئی سمت پر لا رہے ہیں۔ غلط فہمیاں اور بدظنیاں دُور کر رہے ہیں۔ اور اسلام کی اصل تعریف۔ قرآن کی حقیقی صورت۔ محمد رسول اللہؐ کی دلکش شکل دُنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ اور ہماری یہ حقیر کوشش ہماری شاہراہِ کامیابی کی نُصبُ العین الامیال ہیں۔ تاہم خُدا تعالیٰ اپنی کرم فرمائی سے ہمیں اس لمبے سفر میں مصاحبت کے لئے بعض رفیق بھی عنایت کر دیتا ہے۔ جن سے ہماری امیدیں بلند ہوتی ہیں اور ہماری منزل قریب دکھائی دیتی ہے چنانچہ ماہ جنوری میں ایک کیتھولک عقائد رکھنے والی جرمن الاصل خاتون فراؤ والی وِلڈ ہابر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیعت سے مشرف ہوئیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان کا اسلامی نام "محمودہ" رکھا گیا ہے۔ ابتدا میں اُن کے سوس خاوند نے ان کے اسلام کی طرف میلان کو پسند نہ کیا۔ لیکن یہ امر ان کے شوق میں کمی کا باعث نہ بن سکا متعدد مواقع پر لمبی گفتگوؤں اور خطوط کے ذریعہ تبلیغ کے بعد ان کے دل میں جب انشراح پیدا ہوا۔ تو وہ ۱۲ جنوری کا تبلیغی دن تھا۔ چنانچہ اس روز انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کی تحریر فرمودہ دس شرائط بیعت کا ترجمہ سُنا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور بیعت نامہ پڑ کیا۔ اُن کے خاوند کی طرف سے مخالفت میں کمی نہیں ہوئی۔ بلکہ مصلحتاً ابھی محترمہ محمودہ نے اُس سے اپنے اسلام لانے کا ذکر نہیں کیا۔ اُن کے دل میں ایمان و اخلاص ہے۔ اسلامی امور کو کوشش سے سمجھ رہی اور ثابت شوق سے سیکھ رہی ہیں۔ خاکسار خطوط کے ذریعہ انہیں حضرت امیر المومنین کے تازہ ارشادات و دیگر ضروری اُمور جو تربیت کیلئے ضروری ہیں۔ لکھتا رہتا ہے۔ انہوں نے اسلام کے احکام اکل و شرب پر عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ امر ان لوگوں کیلئے جتنا مشکل ہے۔ ہم اُس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ تاہم خُدا کی دی ہوئی توفیق پر توکل کرتے ہوئے انہوں نے فی الفور ممنوعات کا استعمال چھوڑ دیا ہے ایک خط میں اُنہوں نے مجھے لکھا ہے۔ "اب میں بھی بہاؤ کے خلاف تیرنے کی کوشش کرونگی"

خاکسار احباب کرام کی خدمت میں اس نیک دل خاتون کے لئے دُعائے خاص تحریک کرتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ ان کے ایمان کو پختہ اور راسخ فرمائے۔ اخلاص میں برکت دے استقامت عطا فرمائے۔ اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ ان کی سب مشکلات کو دُور فرمائے۔ اور ہر قسم کی مخالفتوں کو برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ اور ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظ رکھے۔ آزمائشوں میں پورا اُتارے۔ اُن کے خاوند کے تعصب کو دُور فرمائے۔ اور اُسے بھی صداقت کی شناخت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

تبلیغی اجلاس

اس ماہ تبلیغی مساعی میں ایک نیا قدم اٹھایا گیا۔ ایک ہوٹل میں ایک کمرہ کرایہ پر لیکر بعض واقفکار لوگوں کو ایک تبلیغی میٹنگ میں شمولیت کی دعوت دی گئی غرض یہ تھی۔ کہ اس طرح عوام میں تعارف کی ایک نئی صورت کا افتتاح ہو۔ اور اس کے بعد حسب توفیق میٹنگوں کا یہ سلسلہ جاری رہے۔ تا وقتاً فوقتاً پبلک میں اسلام کی آواز بلند ہوتی رہے۔ گو حاضری کم تھی (یہ میٹنگ ۲۰ تاریخ کو ہوئی) تاہم اس امر سے خوشی ہوئی۔ کہ تبلیغ کا ایک راستہ کھلا۔ سب سے پہلے خاکسار نے اسلام کی تعریف اور اسلام کی تعلیم کے خاکہ پر تقریر کی۔ بعد میں حاضرین کو سوال کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ مختلف لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور اسلامی تعلیم سے متعلقہ عام رنگ میں سوالات کئے۔ جن کے جوابات دئے گئے آخر میں اعلان کیا گیا۔ کہ ہماری اگلی میٹنگ اسی جگہ دو ہفتہ کے بعد ہوگی۔ اور خاکسار "مسیح موعود" کے عنوان پر تقریر کرے گا۔ چنانچہ اس ماہ کے آخر میں لوگوں کو فروری میں ہونیوالی میٹنگ کے لئے دعوت نامے بھجوائے گئے۔

ملاقاتیں

ایک روز ایک صاحب ڈاکٹر شواہر سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ یہ صاحب یہاں کے محکمہ صحت میں کام کرتے ہیں انہیں بتایا۔ کہ میں اسلام کا مبلغ ہوں۔ اس فقرہ سے وُہ بھونچکا سا رہ گیا۔ پھر اُسے بتایا۔ کہ میں یہ پیغام لایا ہوں۔ کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے اس پر تو اُس کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ کہ یہ کیسی باتیں کر رہا ہے۔ خاکسار نے کہا۔ کہ ہم اُسے ثابت بھی کر سکتے ہیں۔ چنانچہ اگلے روز اس موضوع پر اُسے لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔

ایک روز ایک صاحب ملنے کیلئے آئے۔ ان کی جیب میں ہمارے مشن سے متعلق کسی اخبار کا ایک تراشہ تھا۔ ان سے اسلام کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کا ذکر کیا۔ اور ٹریکٹ بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ وُہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ اگلے روز دونو صاحب گفتگو کے لئے آئے۔ اُنہیں بتایا گیا کہ دُنیا کی مشکلات کے حل کے لئے بہت سے مصلح اور مدبرین اپنے اپنے رنگ میں کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن کامیابی صرف ایک آسمانی مصلح کے لئے ہی مقدر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے متعلق سوالات کے جواب دئے۔ قرآنِ کریم کی تعلیم کا مکمل ہونا پیش کیا۔ ایک روز ایک صاحب کے ہاں گیا اور احمدیت کے مقاصد کو پیش کیا۔ دُنیا کی بدحالی اور اس کے ازالہ کیلئے آسمانی علاج کا ذکر کیا۔ کچھ دنوں کے بعد انہیں کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" مطالعہ کیلئے دی۔ خاکسار ایک روز ایک میٹنگ میں بھی شامل ہُوا۔ جو ایک ایسے ہی صاحب کی طرف سے تھی۔ جو دُنیا میں امن کے قیام کے مُدعی ہیں۔

خطوط

قادیان کی حالات اور حکومت ہند کی غفلت اور کوتاہی اور ناانصافی اور ظلم کو آشکار کرنے کے لئے مُلک کے دس بڑے بڑے اخبارات کو خطوط لکھے گئے۔ نیز کتاب "Qadian - A Test case" بھجوائی گئی۔ علاوہ ازیں بعض اور اشخاص کو بھی یہ کتاب بھجوائی۔ برطانوی وزیر مقیم برن۔ اور برطانوی قونصل جنرل مقیم زیورک کو بھی۔ خاکسار نے ایک احتجاجی خط لارڈ ماونٹ بیٹن کو بھی لکھا۔ جسمیں مطالبہ کیا گیا۔ کہ وُہ ریٹائر ہونے سے پہلے پہلے ایک مظلوم جماعت پر کئے گئے ظلم کا ازالہ کریں۔ اور ہمارا مقدس مرکز ہمیں واپس دلائیں۔ ورنہ خُدائی عدالت کے حضور انہیں اپنے جُرم کی برأت کرنی ناممکن ہوگی۔

علاوہ ازیں بارہ مختلف خطوط لکھے گئے جن میں لوگوں کے سوالات کے جواب دئے گئے دو خطوط جرمنی میں ایک صاحب کو لکھے۔ اور انہیں احمدیت کے بارہ میں معلومات بہم پہنچائیں۔ کچھ لٹریچر بھجوایا برلن میں اپنے احمدی دوست عبدالشکور کو دو مضامین "حیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" اور "اسلام اور تلوار" کے موضوعات پر بھجوائے۔ ہمارے یہ بھائی ان مضامین سے وہاں تبلیغ کا کام لے رہے ہیں خُدا تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت دے آمین۔ دونوں تبلیغی میٹنگوں کے لئے چھیالیس افراد کو دعوت نامے بھجوائے گئے۔ خاکسار بہت سا وقت آئندہ میٹنگ کے لیکچر کی تیاری میں مصروف رہا۔

اخبارات

اس ماہ میں مُلک کے پانچ اخبارات میں ہم سے متعلقہ مضامین شائع ہوئے۔ ایک اخبار نے لکھا۔ کہ اسلام اب اتنی ترقی کر رہا ہے۔ کہ عیسائیت کی آخری جنگ اب اس مذہب سے ہوگی۔ ایک اور اخبار نے لکھا۔ (اور یہ مضمون دو اور اخبارات میں بھی نقل ہُوا) کہ اب جھوٹے مسیح پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ عنقریب مسیح دوبارہ نازل ہو کر اپنی حکومت قائم کرینگے۔ ان بےچاروں کو کیا معلوم کہ خُدا کا مسیح یہ پیشگوئی کر چکا ہے: "ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں۔ وُہ تمام مرینگے ...... اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہیگی وُہ بھی مرے گی ...... اور پھر اولاد کی اولاد مرےگی۔ اور وُہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گی۔" (تذکرہ ۴۶۲-۴۶۳) اِس مضمون میں مسیح کے صلیب پر نہ مرنے کے متعلق ہمارا عقیدہ بھی درج ہے۔ ہم خوش ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ حضرت مسیح موعودؑ کا تذکرہ ان لوگوں کے ذریعہ پھیلا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے تھے۔ کہ ہمارے مخالف بھی ہمارے لئے کام کرتے ہیں۔ ہمارے مبلغین کی طرح یہ بھی ہمارے نام کی اشاعت کرتے ہیں۔

متفرق

ایک روز ایک صاحب آئے۔ جو اسلام کے بہت قریب ہیں ان سے مل کر بعض ضروری تراجم کو مکمل کیا گیا۔ اس ماہ تین نماز ہائے جمعہ اپنے احمدی بھائی مبارک احمد فرائی کے ساتھ ادا کیں۔ ایک روز اس غرض کے لئے ان کے مکان پر گیا۔ انہیں نماز کا سبق دیا۔ حضرت امیر المومنین کے تازہ خطبات کا خلاصہ بتایا۔ اور دیگر تربیتی اُمور سے وقتاً فوقتاً آگاہ کرتا رہا۔

ابھی تک خاکسار کے Visa (جو ہر سال تجدید کے لائق ہے) کی توسیع کی درخواست کا جواب نہیں آیا۔ جس سے فکر ہے۔ یہ بھی معلوم ہُوا ہے۔ کہ معاملہ چرچ کمیٹی کے سامنے پیش ہے۔ اور پادریوں کو تو ہم یقیناً ایک آنکھ نہیں بھاتے۔ احباب دُعا فرمائیں۔ کہ خُدا تعالےٰ ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور انہیں کسی قسم کی روک کھڑی کرنے کی توفیق حاصل نہ ہو۔ خُدا تعالیٰ سب مشکلات کو دُور فرمائے۔ ہماری ادنیٰ اور حقیر کوششوں میں برکت ڈالے۔ اپنی رضامندی کی راہوں پر چلائے راہنمائی فرمائے جملہ فرائض کو باحسن وجوہ ادا کرنے کی توفیق بخشے اور ہماری کمزوریوں کو دُور فرمائے۔ اس تاریکی کو دُور کرنے کیلئے وُہ ہمارے دلوں میں نُور بھر دے۔ ہمارے دماغوں کو جِلا بخشے۔ اور ہمیں علم لَدُنّی عطا فرمائے۔ تا ہم باطل کے سب دعاوی و دلائل کو توڑ کر کسرِ صلیب کا فریضہ سر انجام دیں۔ آمین اللھم آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام از صفحہ ۱۹

"حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرتمند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اسکے نام کیلئے غیرتمند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا وہ جو دُنیا پر کُتوں یا چیونٹیوں یا گِدّوں کی طرح گرتے ہیں۔ اور دُنیا سے آرام یافتہ ہیں وُہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دُور ہے ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے وُہ جو اس کیلئے آگ میں ہے وُہ آگ سے نجات دیا جائیگا وُہ جو اس کیلئے دُنیا سے توڑتا ہے وُہ اسکو ملیگا تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خُدا کے دوست بنو۔ تا وہ تمہارا دوست بن جائے۔"

دُعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں اس کے بتائے ہوئے راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ جو اس نے اپنے پیارے مسیح موعود پر ظاہر کی اور تا کہ ہم اس پر عمل کر کے اپنی پیدائش کے اصل مقصد کو حاصل کر لیں آمین۔

(خاکسار طالب دُعا صلاح الدین ناصر از چنیوٹ)

تحریک جدید کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی کوشش کریں

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہوا ہے کہ آپ نے تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال یا دفتر دوم کے سال چہارم میں اپنا عزیز مال قربان کرنے کا وعدہ اپنے امام کے حضور پیش کیا۔ اس پر جس قدر سجدات شکر بجا لائیں تھوڑے ہیں آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ تحریک جدید کے جو مبلغ آپ کی طرف سے غیر ممالک میں تبلیغ کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ ان کے اخراجات کا وقت پر ادا کرنا تحریک جدید کے ذمہ ہے۔ کیونکہ بیرون ہند کے تمام مبلغ تحریک جدید کی طرف سے کام کر رہے ہیں۔ اور یہ ان کے اخراجات تحریک جدید ماہوار ادا نہیں کرتی۔ بلکہ پیشگی چھ ماہ کے اکٹھے ادا کرتی ہے۔ تا ان کو غیر ملک میں تکلیف نہ ہو۔ پس پہلی ششماہی کے بھیجنے کا وقت قریب آ رہا ہے اور یہ ان اخراجات کا ارسال کرنا مخلص احباب کے وعدوں کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ اس واسطے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرما چکے ہیں۔ کہ ہر فرد کو یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جلد از جلد وعدہ پورا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ کل پہ ڈال دیا جائے۔ اور یہ اس طرح کبھی پورا نہ ہو سکے گا۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ آخر میں ادا کر دیں گے۔ حالانکہ بقایا ہمیشہ ان لوگوں کے ذمہ رہتا ہے۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ آخر میں دیدیں گے۔

پس آپ کو آخر میں دینے کی بجائے یہ کوشش کرنا ہے۔ کہ جلد سے جلد ادا کریں۔ اور ابتدائے سال میں ہی ادا کریں۔ کیونکہ اس سے جہاں سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچے گا۔ وہاں آپ بھی شروع سال میں دینے کی وجہ سے سارا سال ثواب لیتے رہیں گے۔ اور شروع سال میں دینے کی وجہ سے آپ السابقون الاولون کا حق بھی لینے والے ہوں گے۔ اس لئے آپ آج سے ہی ایسی ہی کوشش کریں۔ کہ آپ کا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورا ہو جائے۔

آپ اس بات کو نوٹ فرما دیں کہ تحریک جدید کے جو مجاہد اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک سالم ادا کر دیں گے۔ ان کے نام حضرت کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ اور کوشش کی جائے گی۔ یہ نام اخبار میں شائع بھی کر دیئے جائیں۔ تحریک جدید کے مخلص مجاہد اگرچہ ناموں کی اشاعت سے بے نیاز ہیں۔ لیکن دفتر کا مقصد اشاعت سے یہ ہے۔ کہ دوسرے احباب کو بھی تحریک ہو۔ کہ جس حالت میں ہمارے دوسرے بھائی باوجود مشکلات اور تنگیوں کے خدا کے فرض کو مقدم کر رہے ہیں۔ تو ہم بھی اپنے اوپر تنگی ڈال کر اپنے وعدے کو جلد تر ادا کریں۔ عہدیداران جماعت کو اس طرف خاص توجہ دیکر کام کرنا چاہیئے۔ اور تحریک جدید کا چندہ ارسال کرتے وقت چندہ دینے والا کا نام اور رقم اور سال کی تخصیص بھی کر دیں کہ کس سال کا چندہ ہے۔ تا صحیح اندراج ہو کر درست فہرست حضور کے پیش ہو سکے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

اعلان

ایک مخلص دوست ایک یتیم لڑکا اور ایک یتیم لڑکی پرورش کے لئے لینا چاہتے ہیں۔ اگر کسی دوست کے علم میں کوئی مستحق امداد یتیم لڑکا یا لڑکی ہو۔ تو خاکسار کو مطلع فرما دیں

عبد المنان عمر سیکرٹری دار الشیوخ کمیٹی ۲ سی ڈیوس روڈ لاہور

اعلان

جہاں جہاں احمدی آڑھتی ہوں۔ اور جس جس قسم کا کاروبار کرتے ہوں۔ وہ اپنے مکمل پتہ سے مطلع کریں۔ تاکہ دوسرے احمدی دوست اُن سے مال منگا کر فائدہ اُٹھا سکیں۔

ایم عبد الرحمٰن احمدی دوکاندار سیکرٹری مال ڈیرہ غازیخاں ملک ۵۳۰

دعائے مغفرت

میرے والد حکیم محمد عبد اللہ صاحب و برادرم عبد السلام صاحب۔ چچا جان محمد طفیل صاحب اس فسادات کے دوران میں شہید کئے گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب سے جنازہ غائب اور بلندی درجات کے درخواست دعا ہے

خاکسار محمد امین قمر کلرک ٹیلیفون ایکسچینج دی مال لاہور

پتہ مطلوب ہے

میر حاجی عبد الرشید صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون کے بیٹوں کے متعلق اطلاع مطلوب ہے۔ کہ آجکل کہاں ہیں

میر عبد الحمید سب مدن والا مسافر گلی ۱۸ کرشن نگر لاہور

نوٹس مجریہ عدالت

سول جج لوڈی جے پور باجلاس پنڈت ملک موہن مل ایم اے ایل ایل بی سول جج لوڈی جے پور

بمقدمہ ۲۳۵ مرجوعہ ۱۲ عنوانی

چھوٹیا۔ محمد تقی۔ ابو الحسن وغیرہ سکنائے جے پور مدعی بنام عبد الغفور۔ ابو مقبول وغیرہ سکنائے جے پور مدعا علیہ

دعویٰ تقسیم جائداد

بنام منیر الدین پسر مساۃ ممتاز دختر مولا بخش۔ کنیز فاطمہ زوجہ امیر الدین بنت مساۃ کلو دختر بدر الدین۔ غیاث الدین پسر مساۃ کلو۔ زوجہ شمس الدین بنت بدر الدین۔ نجم الدین نواسہ بدر الدین۔ فتح محمد پسر مساۃ کلو زوجہ شمس الدین بنت بدر الدین مساۃ اصغری زوجہ اکرام الدین بنت مساۃ کلو اکرام الدین پسر مساۃ مکلو زوجہ نظر الدین نواسہ بدر الدین مساۃ روشن آرا ۹ صلاح الدین ۱۰ سلیم الدین دختران و پسران مساۃ الوزی نابالغان بولایت علاؤ الدین خود ۱۱ قاضی علاؤ الدین شوہر مساۃ الوزی بنت بدر الدین ۱۲ زین العباد ۱۳ مساۃ سلطان پسر و دختر مساۃ ممتاز زوجہ قاضی محی الدین نواسہ نواسی مساۃ مجو اقوام مسلمان سکنائے لاہور پاکستان ۱۴ عبد الاحد ۱۵ عبد الحق پسر مساۃ قمر النساء بنت خدا بخش:۔ ہرگاہ کہ مسمی مدعیان نے عدالت ہذا میں درخواست گذرانی ہے۔ کہ درخواست ترمیم منظور کی جاوے لہذا تم کو ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ عدالت ہذا میں بتاریخ ۲۲ مارچ ۱۹۴۸ء بوقت اجلاس اصالتاً یا بذریعہ وکیل کے حاضر ہو کر خلاف منظوری درخواست اگر کوئی وجہ رکھتے ہو تو ظاہر کرو۔ بصورت تمہاری عدم حاضری کے درخواست یکطرفہ سماعت کی جا کر فیصل ہوگی۔

آج بتاریخ ۱۹ ماہ فروری ۱۹۴۸ء بہ ثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم — مہر عدالت

جوناگڑھ کے استصواب رائے کا نتیجہ

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ جوناگڑھ میں حال ہی میں انڈین یونین کی طرف سے جو استصواب رائے کیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں ریاست نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ ہے۔ ہندوستان کے حق میں ۱۹۰۷۷۹ اشخاص نے ووٹ دئے۔ پاکستان کے حق میں صرف بانوے ۹۲ ووٹ تھے (ا۔پ)

گوجرانوالہ میں ہتھیار لیکر چلنے کی ممانعت

گوجرانوالہ ۲۴ فروری گوجرانوالہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پبلک جگہوں میں عوام کو ہتھیار وغیرہ لے کر چلنے کی مزید دو ماہ کے لئے ممانعت کر دی ہے۔ اس حکم کی رو سے بغیر مجسٹریٹ کی اجازت کوئی شخص ہتھیار لے کر پبلک جگہوں میں نہیں چل سکتا (ا۔پ)

پاکستان کا نیا بریگیڈیر

راولپنڈی ۲۴ فروری۔ کرنل اکبر خان ڈی۔ایس۔او کو پاکستانی فوج میں بریگیڈیر بنا دیا گیا ہے۔ اب آپ کوہاٹ بریگیڈ کی کمان کریں گے۔

بریگیڈیر اکبر خاں کو برما کی لڑائی میں کمال درجہ شجاعت کے اظہار پر ڈی۔ایس۔او کا اعزاز عطا کیا گیا تھا۔ آپ پاکستانی فوج میں اکیلے ہی مسلمان افسر ہیں۔ جو ڈی۔ایس۔او اعزاز کے حامل ہیں۔ (ا۔پ)

پنڈت نہرو جالندھر روانہ ہو گئے

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ انڈین یونین کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو آج صبح جالندھر روانہ ہو گئے۔ مسٹر گوپال سوامی آئینگر حکومت کشمیر کے سرکردہ شیخ عبداللہ اور مسٹر آصف علی بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔ (ا۔پ)

عراق کی پارلیمان کے خاتمے کی آخری منظوری دے دی گئی

بغداد۔ عراق کے ریجنٹ عبداللہ نے کابینہ کے اس فیصلے پر کہ پارلیمان عراق کو توڑ دیا جائے مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ وزیر اعظم سید محمد صدر اور وزیر دفاع ارشد عمری گذشتہ جمعرات کو پارلیمنٹ کو ختم کرنے کی منظوری لینے کے لئے سوانگ گئے تھے جہاں آج کل عراق کے ریجنٹ عبداللہ ٹھہرے ہوئے ہیں چھ گھنٹے کی بحث کے بعد ریجنٹ نے اس کی منظوری دے دی اور اس کے بارے میں ایک شاہی فرمان جاری کر دیا گیا ہے۔ (رائٹر)

جمعیت اقوام سے ریلیف کمیشن بھیجنے کی درخواست

راولپنڈی ۲۴ فروری حکومت آزاد کشمیر کے قائمقام صدر نے یو۔این۔او کے نام ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں اقوام متحدہ سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ان دو لاکھ مسلمان پناہ گزینوں کی امداد اور دیکھ بھال کے لئے جنہیں ڈوگرہ اور ہندوستانی فوجیں بمباری کر کے جموں اور کشمیر سے نکال چکی ہیں۔ ایک ریلیف کمیشن بھیجے (اے۔پی۔آئی)

کپڑے کی کمی کو دور کرنے کے لئے حکومت مغربی پنجاب کے اقدامات

لاہور ۲۴ فروری حکومت مغربی پنجاب کے کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ نے تقسیم کے بعد کپڑا بنانے کے جو مختلف سینٹر قائم کئے ہیں۔ امید ہے وہ بیک وقت سولہ لاکھ گز کپڑا تیار کر سکیں گے۔ گجرات جہلم سیالکوٹ لائل پور سرگودہا منٹگمری ملتان میانوالی اور جھنگ کے کارخانوں کو حکومت تین لاکھ بیس ہزار پونڈ دھاگہ مہیا کر چکی ہے۔ کپڑا بننے والوں کی ۵۳ ٹولیاں کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت قائم ہوئی ہیں۔ جو ایک ہزار باشندوں پر مشتمل ہیں۔ پناہ گزینوں کے لئے جو کپڑا اس وقت مہیا کیا جا رہا ہے۔ اس کی قیمت مارکیٹ کی اصل قیمت سے بہت کم مقرر کی گئی ہے۔ تا پناہ گزیں آسانی سے خرید سکیں (ا۔پ)

حلوائیوں اور دیگر تاجروں کو چینی کے استعمال کی ممانعت

لاہور ۲۴ فروری حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ سے حلوائیوں کو صنعتی کارخانوں اور دوسرے اداروں کو تجارتی اغراض کے لئے تند ماری اور دیسی کھانڈ استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی اور نہ کسی شخص کو یہ اجازت ہو گی کہ وہ گھریلو استعمال کے واسطے حاصل کی ہوئی چینی کو تجارتی مصرف میں لا سکے۔ (سول سپلائیز کا ضروری نوٹ)

مغربی پنجاب میں جو کی فصل کا تخمینہ

لاہور۔ ۲۴ فروری جو کی فصل کی بابت ۴۸-۱۹۴۷ء کا پہلا تخمینہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ جو کی فصل کا کل رقبہ نومبر کے اختتام پر ۲۱۷۴۰۰ ایکڑ تھا۔ اس میں رسمی تخمینے کے ۵۳۰۰ ایکڑ بھی شامل ہیں۔ اس کے مقابلے میں پچھلے سال کا اصل رقبہ ۲۰۸۲۰۰ ایکڑ تھا گویا چار فی صدی کا اضافہ ہوا۔ موجودہ فصل کی حالت بھی معمول کے مطابق ہے۔ (ا۔پ)

لاہور میں ایندھن کی درآمد کے لئے بعض شرائط

لاہور ۲۴ فروری حکومت مغربی پنجاب کے محکمہ سول سپلائیز نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ لاہور میں لکڑی کی درآمد کے لئے صرف ان ٹھیکیداروں کو ترجیح دی جائے۔ جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس مقررہ ضمانت جمع کرانے کے لئے تیار ہوں۔ اور اس معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے رضامند ہوں کہ وہ بادامی باغ میں مقررہ نرخوں پر جلانے کی لکڑی فروخت کریں گے۔ چنانچہ ایک پریس نوٹ میں ایسے تمام ٹھیکیداروں کو جو مذکورہ بالا شرائط پر کام کرنے کے لئے تیار ہوں۔ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی درخواستیں ذاتی طور پر خود لال کوٹھی میلا رام روڈ پر ۲۸ فروری ۱۹۴۸ء کو گیارہ بجے صبح سول سپلائیز آفیسر کے روبرو پیش کریں۔

پاکستان اور برطانیہ میں سٹرلنگ بقایوں پر معاہدہ

کراچی ۲۴ فروری سٹرلنگ قرضوں کے بارے میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان نیا معاہدہ ہو گیا ہے۔ اس کی رو سے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کے مالی معاہدہ کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ ریزرو بنک آف انڈیا اب پاکستان کے لئے ایک نیا حساب کھولیگا جس میں ایک کروڑ پونڈ کی رقم جمع رہے گی۔ سٹرلنگ کے رکے ہوئے قرضوں کے حساب میں پاکستان کے نام ۶ کروڑ پونڈ کی رقم منتقل ہو گی۔ اس کے علاوہ پاکستان ۱۹۴۷ء کی بقایا رقم بھی اپنے مصرف میں لا سکے گا۔ اور اس رقم کا تخمینہ ۴ لاکھ پونڈ لگایا گیا ہے۔

اس سلسلے میں انڈین یونین کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی رو سے سابقہ معاہدے کی میعاد ۳۰ جون تک بڑھا دی گئی ہے۔ توسیع میعاد کے نتیجے میں حساب نمبر ۲ کا بقایا جس میں تین کروڑ روپے کا فاضلہ بھی شامل ہے۔ آئندہ حساب میں وضع کر لیا جائے گا۔ اس میں سے حسب معاہدہ ایک مخصوص رقم پاکستان کے لئے واجب الادا ہو گی (ا۔پ)

—— لاہور ۲۴ فروری محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کے سٹاف نے قائداعظم ریلیف فنڈ میں ۶۵۷ روپے ایک آنہ کی رقم دی ہے —— (ا۔پ)

نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ خریدنے کے قواعد

لاہور۔ نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ اور سٹامپ خریدنے کے قواعد عوام کے ذہن نشین کرانے کے لئے مغربی پنجاب کی حکومت ۸ اپریل ۱۹۴۸ء سے بچت کی خاص مہم شروع کرنے والی ہے۔ جو ۱۴ یوم تک جاری رہے گی۔ حکومت کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ لوگ ان سرٹیفکیٹوں کو کمال جوش و خروش سے خرید کر کفایت شعاری کا ثبوت دیں گے۔ ان سرٹیفکیٹوں پر اب "پاکستان" کی مہر لگا دی گئی ہے۔ عوام کو یاد رکھنا چاہیئے کہ قومی بچت کی یہ سکیم ترقی اور تعمیر کی مختلف سکیموں کو چلانے کا باعث ہو گی۔ اور اس طرح ملک کی اقتصادی تعمیر میں بہت ممد ثابت ہو گی (ا۔پ)

(بقیہ صفحہ اوّل)

جو محض بنانے کی خاطر شیخ عبداللہ کو سر پر اٹھائے پھرتے ہیں۔

بیان میں ان متعدد غلط بیانیوں کی تردید کی گئی ہے جن سے شیخ عبداللہ نے لیک سکسس سے واپس آکر انڈین یونین کے عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے۔ مثلاً یہ کہ شیخ عبداللہ عوام کی مرضی اور خواہشات کے مطابق حکومت کی سرکردگی کر رہے ہیں نہ کہ مہاراجہ کی مہربانی اور عنایت کی وجہ سے اس غلط بیانی کا جواب دیتے ہوئے بیان میں کہا گیا ہے کہ کیا شیخ صاحب بتا سکتے ہیں کہ کب اور کس موقع پر عوام نے انہیں اس عہدے کے لئے منتخب کیا تھا؟ گذشتہ سال کے الیکشن میں ان کی ناکامی کا ذکر کرنے کے بعد بیان میں انہیں چیلنج کیا گیا ہے۔ کہ اب بھی وہ استصواب رائے کے ذریعے اپنے اس دعوے کا عملی ثبوت پیش کرنے کے لئے میدان میں آ گئے ہیں۔ بیان میں یو۔این۔او پر جانبداری کے الزام کی بھی تردید کی گئی ہے۔ نیز انڈین یونین کی فوجی خدمات کی اصلیت کو بھی بے نقاب کیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

دہلی گرفتار شدگان کی تعداد تین سو

نئی دہلی ۲۳ فروری گذشتہ دو دنوں میں راشٹریہ سویم سیوک سنگ کے چودہ کارکن صوبہ دہلی میں مزید گرفتار کئے گئے ہیں چھ گرفتاریاں ننگلوئی اور آٹھ نادیلا میں کی گئیں۔ دہلی میں اس وقت تک ان لوگوں کی تعداد جو پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کئے گئے ہیں۔ تین سو ہے۔ یہ بات کہ ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے۔ زیر بحث ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ جو غیر معروف ہیں ان کے لئے کیمپ کھولا جائے۔ ان میں بعض آہستہ آہستہ آزاد کر دئے جائیں گے ان سے تحریری وعدہ لیا جائے گا۔ کہ وہ آئندہ فرقہ وارانہ جدوجہد میں حصہ نہیں لیں گے۔ سوشلسٹ پارٹی کا ایک کارکن ننگلوئی میں ایک تقریر کی بنا پر گرفتار کر لیا گیا۔

—— حیدرآباد ۲۴ فروری حکومت نظام نے ۸ آنے اور دو آنے کے خالص نکل کے سکے جاری کرنیکا فیصلہ کیا ہے (ا۔پ)

ایران جانے والے مسافر اور محاصل کی ادائیگی

لاہور ۲۴ فروری پاکستان سے ایران جانے والے مسافر بالعموم محاصل کی ادائیگی کے ضوابط سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے ایران کا سفر کرنیوالوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ سڑک ٹیکس کے علاوہ غیر ملکی لوگوں سے سامان کی درآمد پر بھی محصول لیا جاتا ہے مگر یہ محصول ضمانت کے طور پر رہتا ہے اور جب سامان ایران سے باہر جائے تو محصول واپس کر دیا جاتا ہے۔ مسافروں کا ذاتی سامان معاشرتی حیثیت کے مطابق محاصل کی ادائیگی سے مستثنےٰ ہوتا ہے۔ مگر بالعموم محکمہ محاصل بعض اشیاء مثلاً وائرلیس سیٹ۔ موٹر کار، کیمرول، شکار کی بندوقوں وغیرہ کے لئے لائسنس جاری کر دیتا ہے۔ (ا۔پ)

ریاست گوالیار صوبہ مالوا کے ساتھ ملا دی جائیگی

نئی دہلی ۲۴ فروری معلوم ہوا ہے سنٹرل انڈیا میں ایک نئے صوبے کا قیام زیر غور ہے۔ جو "مالوہ" کے نام سے یاد کیا جائے گا۔ کہا جاتا ہے مہاراجہ گوالیار اپنی ریاست کو اس صوبے کے ساتھ ملا دینے پر راضی ہو گئے ہیں۔

پاکستان میں جنگلات کی کمی!

لاہور ۲۴ فروری۔ ڈاکٹر ایم۔ آر گوری نے گارڈن کالج راولپنڈی میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کی کل زمینی سطح میں جنگلات کا حصہ صرف دو فیصدی ہے۔ ڈاکٹر گوری راولپنڈی سرکل کے جنگلات کے کنزرویٹر ہیں۔ آپ نے مزید بتایا کہ تقسیم کے بعد پاکستان کے حصے میں سرکاری جنگلات کا صرف دس فیصدی حصہ آیا ہے، اس کے علاوہ اس ملک میں ذاتی ملکیت کے جنگلات بھی نہ ہونے کے برابر ہیں۔ خشک آب و ہوا کی وجہ سے درختوں کی پیداوار بھی کم ہے موزوں خطے یہ ہیں۔ مری کی پہاڑیاں، انہار کے آبپاشی والے رقبے اور سندھ میں دریائے سندھ کیساتھ ساتھ کا علاقہ جہاں کیکر، ببول کے جنگلات ہیں۔ آپ نے کہا اگر سیلاب کا خطرہ دور ہو جائے تو زمین کو زرخیز اور قابل کاشت بنانے کا کام آسانی سے ہو سکتا ہے (ا۔پ)

حیدرآباد میں بم پھٹنے کی واردات

حیدرآباد دکن ۲۴ فروری۔ آج صبح حمایت نگر کے تھانہ کے نزدیک بم پھٹ گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ بم غیر ملکی ساخت کا تھا۔ بم پھٹنے سے عمارت کو معمولی سا نقصان پہنچا۔ پولیس اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ (گلوب)

یمن میں خانہ جنگی کا خطرہ

لنڈن ۲۴ فروری سنیچر وار کو یمن سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں نئی حکومت کی فوجوں اور سابق امام کے بیٹے سیف الاسلام احمد کی فوجوں کے درمیان جلدی ہی جھگڑا ہونے کا خطرہ ہے۔

احمد نے کل اپنی فوجوں کو لے کر دو شہروں سے گذرنے کے بعد حجہ تک پہنچنے کی کوشش کی لیکن نئی حکومت کی فوجوں نے اُس کے پہنچنے سے پہلے ہی وہاں ..... پاؤں جما لئے تھے۔ حجہ اور دوسرے کئی علاقوں کو جانے والے رستوں پر کڑا پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ دریں اثنا جنوبی یمن میں نوجوانوں کے کئی گروہ عدن سے داخل ہو گئے ہیں۔ سابق امام کا باغی بیٹا سیف الاسلام آج کل عدن میں ہے۔ نئی حکومت کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔ نئی حکومت نے اُسے سفر کے اخراجات کے لئے دس ہزار پونڈ بھیجے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ وہ جلدی ہی بذریعہ ہوائی جہاز عدن سے صنعا روانہ ہو جائیگا۔ (گلوب)

پنڈت نہرو سے قوم پرست سکھوں کی ملاقات

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ قوم پرست سکھوں کے ایک وفد نے کل پنڈت نہرو اور سردار پٹیل سے ملاقات کی اور اُن کے سامنے قوم پرست سکھوں کا نقطہ نگاہ پیش کیا۔ اس وفد میں پروفیسر موتا سنگھ اور پروفیسر رام سنگھ بھی شامل تھے۔ ممبران وفد نے ہر دو لیڈروں کے سامنے اکالیوں کے خلاف اپنی شکایات پیش کیں۔

رام راج کے قیام کا خواب دیکھنے والے ہندوؤں کو

اچھوت لیڈر کا انتباہ!

حیدرآباد ۲۳ فروری۔ مدراس، میسور اور صوبجات متوسط سے مسلمان پناہگزین حیدرآباد ڈومینین میں برابر چلے آ رہے ہیں۔ گذشتہ ہفتے آنے والے پناہگزینوں کی اوسط تعداد دو سو افراد یومیہ تھی۔ پناہگزینوں کی کل تعداد ۶۲۰۰۰ تک پہنچ چکی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ وہ لوگ جو انڈین یونین میں واپس جا کر اپنے گھروں میں آباد ہو گئے تھے اب پھر حیدرآباد واپس آ رہے ہیں۔ مکانات کی سخت قلت محسوس کی جا رہی ہے۔ چنانچہ حکومت نظام نے ایک ہزار گھرانوں کو آباد کرنے کے لئے دو ہزار جھونپڑیاں تعمیر کی ہیں۔ یہ تمام جھونپڑی نما رہائشی مکانات بڑی بڑی سڑکوں پر تعمیر کئے گئے ہیں تا پناہگزین بآسانی اپنا تجارتی کاروبار کر سکیں۔ اور اس طرح انکی روزی کا مسئلہ بھی ساتھ کیساتھ حل ہو جائے۔

مشہور اچھوت لیڈر مسٹر پی۔ ایچ وینکٹ راؤ نے جو عبوری کابینہ میں وزارت کے عہدہ پر فائز ہیں۔ ۱۷ فروری کو کریم نگر ڈسٹرکٹ کا دورہ کیا اچھوتوں، مسلمانوں اور ہندوؤں کی طرف سے آپکا پُرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ ہمارے ہندو دوست جنہیں ایک ہزار سال کے بعد آزادی نصیب ہوئی ہے اپنے حواس کھو بیٹھے ہیں۔ آپ نے ان ہندوؤں کو جو رام راج قائم کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں متنبہ کیا کہ مسلمانوں نے اس ملک میں کامل سات سو برس حکومت کی ہے۔ انہوں نے بلاتفریق و امتیاز ملک بھر میں انصاف قائم کیا۔ اب اگر کوئی ان کی ایمانداری اور انصاف پسندی کے بدلہ میں انکو غلام بنانا چاہتا ہے تو میں صاف صاف بتا دینا چاہتا ہوں کہ اچھوت اقوام اور میں خود ذاتی طور پر کسی قیمت پر بھی اسکو برداشت نہیں کروں گا۔

اخیر میں آپ نے اعلان فرمایا کہ حکومت نظام نے اچھوت اقوام کی بہتری کے پیش نظر کاتنے وغیرہ کی صنعت کو فروغ دینے میں پچیس لاکھ کی گرانقدر رقم منظور کی ہے۔

پنڈت نہرو اور سردار پٹیل نے ان کی شکایات پر غور کرنے کا یقین دلایا۔

ماہ مارچ کے اخیر میں انبالہ میں آل انڈیا نیشنلسٹ سکھ کانفرنس منعقد ہو گی۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل نے اس کانفرنس میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے (گلوب)

صوبہ بہار کا بجٹ ۲۴ فروری کو پیش ہو گا

پٹنہ ۲۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ بہار کا بجٹ ۲۴ فروری کو اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ اس سال کے بجٹ میں صرف چند لاکھ کا منافع دکھایا ہے۔ بجٹ کی خاص خاص باتیں یہ ہیں کہ کوئی نئی ٹیکس عائد نہیں کی جا رہی ہے۔ (گلوب)

زیکوسلواکیہ میں حصول اقتدار کی کشمکش

لنڈن ۲۴ فروری۔ گو زیکوسلواکیہ میں حالات دن بدن کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کی وجہ سے خراب ہو رہے ہیں، لیکن پھر بھی حکومت کے صدر ڈاکٹر بینیز کے مطابق ان پر آئین اور جمہوری طریقوں پر قابو پا لیا جائے گا۔ کمیونسٹ اس امر کی دوڑ دھوپ کر رہے ہیں کہ عنان حکومت اُن کے ہاتھ آ جائے۔ کمیونسٹوں نے اپنی سرگرمیاں اس وقت شروع کی ہیں جبکہ ملک کے اقتصادی حالات بدتر ہو رہے ہیں۔ اس کی ایک وجہ اور بھی ہے اور وہ یہ کہ روس سے ابھی تک گندم اور دوسری خوراک کی اشیاء برآمد نہیں ہوئی ہیں۔ اگر مسٹر بینیز نے اسمبلی توڑ دی۔ اور نئے انتخابات کا اعلان کیا تو عین ممکن ہے کہ کمیونسٹ اس چیلنج کو منظور کر لیں۔ کیونکہ ان کو خیال ہے کہ نئے انتخابات میں اُن کا پلڑا بھاری رہیگا۔ (گلوب)

ہندوستان کے فرانسیسی مقبوضات کا مستقبل

نئی دہلی ۲۳ فروری۔ فرانسیسی سفیر ایم دانیال لیوی کل رات نئی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ یو۔ پی۔ آئی کو معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنے ہمراہ ہندوستان کے چار فرانسیسی مقبوضات کو انڈین یونین کے ساتھ ملحق کر دینے کے متعلق معیّن تجاویز لائے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان تجاویز میں مقبوضات کے باشندگان کا حق خود اختیاری تسلیم کیا گیا ہے۔ اور اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ عوام کی رائے معلوم کی جائے کہ آیا وہ ہندوستان کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں یا نہیں۔

انڈین ڈومینین پارلیمنٹ کا اجلاس

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ انڈین ڈومینین پارلیمنٹ میں تین روز تک تخفیف کی متعدد تحریکوں پر بحث ہوتی رہی جن کو آج واپس لے لیا گیا۔ آج ریلوے بجٹ کی گرانٹ کے تمام مطالبات منظور کر لئے گئے (اپ)

محکمہ آبادکاری کی رپورٹ

لاہور ۲۴ فروری۔ جو سرکاری اطلاعات موصول ہوئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت تک ۳۱ لاکھ مہاجرین مغربی پنجاب کے ۱۶ اضلاع میں آباد کئے جا چکے ہیں۔ غیر مسلم تارکان وطن کی تعداد ۳۵,۶۵۰۰۰ ہے۔ ۹۳۴ فیکٹریوں (جو غیر مسلموں نے چھوڑیں) میں سے ۵۶۳ فیکٹریاں چالو ہو چکی ہیں۔ ۹۸۴۳ خالی شدہ قصبات اور دیہات میں سے ۸,۹۲۵ آباد کئے جا چکے ہیں۔ ۱۶ لاکھ مہاجرین شہروں میں اور ۳۶ لاکھ دیہات میں بسائے گئے ہیں۔

وہ لوگ جنہیں تاحال آباد نہیں کیا جا سکا اُن کی تعداد وسط ماہ حال تک ۷۷۵۰۰۰ ہے۔ یہ لوگ کیمپوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں جہاں اُن کی بہت غور و پرداخت کی جاتی ہے۔ (ا۔پ)

موٹروں کے فالتو پرزوں کی صنعت

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر سیاما پرساد مکرجی نے کہا۔ امید کیجاتی ہے کہ تین سال کے عرصہ میں ہندوستان کے کارخانوں میں موٹروں کے فالتو حصّے کثرت کے ساتھ بننے شروع ہو جائیں گے۔ حکومت ان کارخانوں کی ہر طرح سے مدد کر رہی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اس وقت دس سے زیادہ فرمیں بیٹریاں تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ یہ فرمیں ۲۴۸۰۰۰ بیٹریاں سالانہ تیار کر سکتی ہیں۔ (ا۔پ)

ہندوستان میں چودہ نئے مستقروں کا قیام

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی وزیر مواصلات حکومت ہند نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے چودہ مقامات پر نئے فضائی مستقر قائم کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ جن کے اسماء یہ ہیں۔ اجمیر، علیگڑھ، برہم پور، کائی کٹ، ڈیڈوونا ہنگلی، رتنا گیری، سورت، منگلور، میسور، اڈیکمنڈ، سالیم، ساغور اور قدلور۔ (ا۔پ)

کسی فرقہ وار جماعت کو برداشت نہیں کیا جا سکتا

مدراس اسمبلی میں وزیر داخلہ کی تصریحات

مدراس ۲۴ فروری۔ مدراس کے وزیر داخلہ نے آج اسمبلی میں بیان کیا کہ حکومت مدراس مسلم لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ ۱۰ مارچ کے فیصلوں کو نہایت اشتیاق کی نگاہ سے دیکھے گی آپ نے مزید کہا کہ صوبہ میں کسی فرقہ وار جماعت کی موجودگی جس کی بنیاد مذہب پر ہو روا نہیں ہے۔ جب تک موجودہ حکومت قائم رہے گی۔ وہ صوبہ میں ذات پات یا فرقہ بندی کی کسی قسم کی تفریق کو روا نہ رکھے گی۔ اگر کسی وقت حکومت کو سختی سے کام لینا پڑا تو وہ اس سے بھی دریغ نہ کرے گی۔ اس پر آپ نے حزب مخالف کے مسلمان ممبروں کیطرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ بحث کے دوران میں بعض ایسی باتیں کی گئیں جن کی وجہ سے مجھے یہ وضاحت کرنی پڑی۔ وگرنہ کونسل کے اجلاس سے قبل میں کوئی صحیح رائے قائم نہیں کر سکتا۔ (ا۔پ)

جوگندر نگر کی برقی رو خراب ہو گئی

لاہور ۲۴ فروری۔ آج جوگندر نگر ہائیڈرو الیکٹرک لائن کے فیل ہو جانے کی وجہ سے شہر کے اکثر حصّہ میں اندھیرا رہا۔ سینما گھر اور بعض دوسرے کارخانے بھی بند رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پٹھانکوٹ اور دھاریوال کے درمیان برقی رو سے کسی ہوائی جہاز کے ٹکرا جانے سے بڑا ٹرانسمیٹر فیل ہو گیا ہے۔ امید ہے برقی رو کل تک بحال ہو جائے گی (ا۔پ)

عاملہ سوشلسٹ پارٹی کا اجلاس

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ گاندھی جی کے قتل کی وجہ سے سیاسی حالت میں جو تغیر ہوا ہے اس پر غور کرنے